2626-نمازاوابین

سوال

گزارش ہے کہ نمازاوابین کی کیفیت بیان کریں، اوراس کی کیا دلیل ہے وہ بھی بیان فرمائیں، کیونکہ اس نماز کے متعلق میں کسی حدیث کی تحدید نہیں کرسکتا، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

صلاۃ اوابین چاشت
کی نمازیعنی صلاۃ ضحی ہے، جوسورج اونچا ہونے اورتقریبا ظہر کے قریب دویا چاریا
چھ یا آٹھ رکعت پڑھی جاتی ہے، اوراسے گرمی ہونے تک مؤخر کرنا افضل ہے، اس کی دلیل
یہ ہے کہ :

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قباء والوں کی طرف گئے تو وہ لوگ نماز
ادا کررہے تھے، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نمازاوابین اس وقت ہے جب اونٹ کے
بچے کے پاؤں ریت کے گرم ہونے سے جلیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر(1238).

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ :

زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورج
نکلنے کے بعد مسجد قباء آئے یا مسجد قباء میں داخل ہوئے تولوگ نمازادا کررہے
تھے، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نمازاوابین اس وقت ادا کرتے تھے
جب اونٹ کے بچوں کے قدم گرمی کی شدت سے ریت گرم ہونے سے جلیں"

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ :

قاسم شیبانی زید بن ارقم رضی اللہ
تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ نے کچھ لوگوں کو
چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے :

کیا انہیں علم نہیں کہ اس وقت کے
علاوہ نماز افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"نماز اوابین اس وقت ہے جب گرمی کی
شدت سے ریت گرم ہونے کی بنا پر اونٹ کے بچوں کے قدم جلیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1237).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان : "نماز اوابین اس وقت ہے جب گرمی کی شدت سے ریت گرم ہونے کی بنا پر اونٹ کے
بچوں کے قدم جلیں" ترمض تاء اور میم پر زبر ہے، اور الرمضاء : اس ریت کو کہتے ہیں جو
سورج کی وجہ سے گرم ہو چکی ہو، یعنی جب اونٹ کے چھوٹے بچوں کے قدم جلیں (تو وہ
زمین گرم ہونے کی بنا پر اپنے پاؤں اٹھائے اور زمین پر رکھے).

اور الاواب : مطیع کو کہتے ہیں.

اور ایک قول یہ ہے کہ : اطاعت کی طرف
پلٹنے والے کو کہتے ہیں.

اور حدیث میں اس وقت نماز کی فضیلت
بیان ہوئی ہے، اور چاشت کی نماز کا افضل وقت یہ ہے، اگرچہ یہ طلوع شمس سے لیکر زوال
تک ادا کرنی جائز ہے.

شرح مسلم للنووی.

واللہ اعلم.